سوال

(138)تکبیرات میں رفع الیدین

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تکبیرات میں رفع الیدین

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تکبیرات کہتے وقت رفع الیدین کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ بھی ثابت نہیں، البتہ امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہر تکبیر کہتے وقت ہاتھ اٹھاتے تھے۔[1] اسی طرح عباء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا: ’’کیا امام نماز عیدین میں ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرے اور لوگ بھی اس کے ساتھ ہاتھ اٹھائیں۔ انھوں نے جواب دیا: ’’ہاں‘‘۔[2]

ان آثار واقوال کی روشنی میں اگر کوئی تکبیرات عیدین میں رفع الیدین کرتا ہے تو اس کی بھی گنجائش ہے اور اگر کوئی نہیں کرتا تو اس کا بھی جواز ہے، ایسے مسائل میں تشدد درست نہیں۔

---

[1] زادالمعاد، ص ۱۴۴۱، ج ۱۔

[2] مصنف عبدالرزاق، ص ۲۹۷، ج ۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:154